B.A Part II Urdu M.B
Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of Urdu.
Dr. L.K.V.D. College. Taj Pur.

منٹو کا فن افسانہ نگاری

منٹو کا فن بھی بہت اہم ہے۔ انہیں فنی لوازمات پر
میں بہت مہارت حاصل ہے۔ ان کا فن ان کے موضوعات سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔
وہ ایک اچھے فن کار ہیں۔ اچھے افسانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں واقعات
کہانیاں بار بار دہرایا ہوا نہ ہو بات میں طوالت نہ ہو اور مرکزی خیال ایک ہو
منٹو ان سب کے ماہر ہیں۔ وہ مختصر اشاروں سے جذبات نگاری کا حق ادا
کر دیتے ہیں۔ وہ پوشیدہ پہلوؤں کو نمایاں کرتے ہیں اور ذہنی کیفیت کا افسانوں
میں جائزہ لیتے ہیں۔ کرداروں کی زبان پر اکثر گالی گلوچ بھی ہوتی ہے۔ وہ
معاشرے کے اخلاقی دیوالیہ پن کا جائزہ لیتے ہیں۔ ان کے کرداروں کی دنیا زندگی
کے تلخ حقائق کی دنیا ہے۔ وہ اپنی کوشش پوری طرح مطمئن ہیں ان کے نزدیک
آرٹ اور آرٹسٹ دونوں صحیح خدمت یہی تھی کہ حقائق کو عریاں کر کے
لوگوں کے سامنے رکھ دیا جائے۔ ممتاز قریشی کے خیال یہی تھی کہ کے
مطابق " منٹو ایک فطری فنکار ہیں۔ ان کے یہاں انسانی ہمدردی کا جذبہ اور
مظلوم کی حمایت کا جوش ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔" ٹوبہ ٹیک سنگھ ان کا
ایک شاہکار افسانہ ہے۔ اس افسانے میں اس نے برصغیر کی تقسیم اور دونوں
ملکوں کی آبادی کے ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر ہونے پر گہرا طنز کیا ہے
ان پاس معمولی باتوں کے اظہار کے لئے ایک غیر معمولی انداز موجود ہے
انہیں اپنے فن اور اپنی عظمت کا احساس تھا اپنے مرنے کے کچھ دن پہلے
انہوں نے اپنی قبر کا کتبہ اس طرح لکھوایا تھا:

" یہاں سعادت حسن منٹو دفن ہے اس کے سینے میں
افسانہ نگاری کے سارے اسرار و رموز دفن ہیں اب بھی منوں
مٹی کے نیچے سوچ رہا ہے کہ وہ بڑا افسانہ نگار ہے یا خدا
افسانہ ان کی گنتی میں بڑا افسانہ کہیں غور و فکر کے

ساری فنی خوبیاں ان کے افسانوں میں ابھر آئی ہیں۔ ان کے افسانے پڑھنے والے
کے ذہن پر ایک جادوئی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور کردار ذہن میں سما جاتے ہیں
جیسے ان کے افسانے ہتک میں سوگندھی کا کردار، بابو گوپی ناتھ، ممد بھائی،
مسائے، ممی، شاردا، موذیل ان کے لافانی کردار ہیں کردار میں خامی ہونے
کے باوجود ہمیں ان سے ہمدردی ہے۔ منٹو کے فن ہی میں منٹو کی عظمت
کا راز پوشیدہ ہے۔

Shahnaj Ara